



سوال

(27) مزدوروں کا نماز ظہر اور عصر کی نماز مؤخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے مزدور ظہر اور عصر کی نمازیں مؤخر کر کے رات میں پڑھتے ہیں، اور یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ وہ کام میں مشغول تھے یا ان کے کپڑے ناپاک یا میلے تھے، آپ انہیں اس سلسلہ میں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے خواہ مرد ہو یا عورت، فرض نماز کو وقت سے مؤخر کرنا جائز نہیں، بلکہ بقدر استطاعت وقت پر ادا کرنا واجب ہے، کام کی مصروفیت یا کپڑوں کا ناپاک یا میلنا ہونا نماز میں تاخیر کے لیے کوئی عذر نہیں، نیز نماز کے اوقات کو کام کے اوقات سے مستثنیٰ رکھنا ضروری ہے، نماز کے اوقات میں کام کرنے والوں کو چاہیے کہ کپڑوں کی نجاست دور کر کے، یا پاک کپڑے بدل کر نماز ادا کر لیں، رہا کپڑوں کا میلنا ہونا تو یہ نماز سے مانع نہیں، بشرط یہ کہ یہ نجاست کے قبیل سے نہ ہو، یا اس میں کوئی ایسی بدبو نہ ہو جس سے نمازوں کو تکلیف پہنچے، لیکن اگر میل کچیل سے یا اس کی بدبو سے نمازوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسے دھل کر یا صاف ستھرے کپڑے بدل کر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے، البتہ مسافر اور مریض جو شرعی طور پر معذور ہیں ان کے لیے ظہر و عصر کو ایک ساتھ، اور مغرب و عشاء کو ایک ساتھ جمع کر کے پڑھنا جائز ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اور ایسے ہی اگر بارش اور کچھ لوگوں کے لیے مشقت کا باعث ہوں تب بھی جمع کرنا جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 81

محدث فتویٰ